سوال

جماعت میں شریک ہوتے ہیں امام رکوع میں چلا جائے.

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

ایک نمازی جب امام کے ساتھ شریک ہوتا ہے اور جونہی وہ شریک ہوتا ہے امام رکوع میں چلا جاتا ہے۔ اب اسے کیا امام کی اقتدا کرتے ہوئے رکوع میں جانا ہے یا پہلے فاتحہ پڑھنی چاہیئے۔ اگر فاتحہ پڑھے بغیر رکوع کیا تو کیا رکعت ملی یا نہیں؟ اگر اس کے فاتحہ پڑھنے کے دوران ہی امام رکوع مکمل کر لے تب یہ رکوع کیسے کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مسبوق مسجد میں داخل ہو، تو اسے اسی مقام سے امام کی اقتدا شروع کرنی چاہیئے جہاں وہ اسے پاتا ہے۔ پھر جو اس سے رہ گیا ہو، اس کی تکمیل کر لے۔ نہ کہ الگ سے اپنی ترتیب سے نماز شروع کرے (الموسوعة الفقهية 37 ص 161)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "إذا أتى أحدكم الصلاة والإمام على حال فليصنع كما يصنع الإمام" (ترمذی: 591 قال الألبانی صحیح)

جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے آئے، اور امام کسی ایک حالت میں ہو، تو اسے وہی کرنا چاہیئے جو امام کر رہا ہے۔

نیز فرمایا: "إذا جئتم إلى الصلاة ونحن سجود فاسجدوا" (ابو داود: 893 وقال الألبانی صحیح)

جب تم نماز میں آو، اس حال میں کہ ہم سجدے میں ہوں، تو تم بھی سجدہ کرو۔

مذکورہ احادیث کی روشنی میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ امام کے ساتھ ہی رکوع میں چلا جائے۔ پھر کھڑے ہو کر یہ رکعت پڑھنے کے حوالے سے اہل علم کے ہاں دو موقف پائے جاتے ہیں۔ بعض اس کو رکعت شمار نہیں کرتے تو بعض اہل علم مدرک رکوع کی رکعت کو شمار کرنے کے قائل ہیں۔ تفصیلات کے لئے فتوی نمبر (13450) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ